



Name :> Farhan Abdul Razzak

Serial No :> 9795

Address :> karachi-pakistan

Fatwa No :>

Subject :> HARAM-HALAL

Date :> 9/23/2010

Writer :> عبدالواحد

Email :>

As-Salam Alikum,

Mere Walid ko kuch cheezaian (aik theli main) jis main 2 china mobile aur 3 gharian aur kuch saman thaa jisay woh ley aye aur woh cheezain zere istemaal aaa gayeen hain. mera sawal yeah hai k ab kiya kerna chayeh jub k woh cheezain hamari nahin uar asal malik tuk ponchnaa bhee mumkin nahin? agar kabhi koi cheez milay to kiya kearian?

السلام علیکم: میرے والد کو کچھ چیزیں (ایک تھیلی میں) جس میں دو چائنہ موبائل اور تین گھڑیاں اور کچھ سامان تھا جسے وہ لے آئے اور وہ چیزیں زیر استعمال آگئی ہیں میرا سوال یہ ہے کہ اب کیا کرنا چاہیے جب کہ وہ چیزیں ہماری نہیں اور اصل مالکان تک پہنچنا بھی ممکن نہیں؟ اگر کبھی کوئی چیز ملے تو کیا کریں؟

الجواب حامداً ومصلياً

اس طرح کی اشیاء بحکم لفظہ ہیں جبکہ لفظہ کا حکم یہ ہے کہ ایسی اشیاء کو اصل مالکان تک پہنچانا لازم ہوتا ہے اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس وقت تک اس کی تشہیر کی جائے جب تک مالک کے آنے کا امکان ہو اور جب مالک کے آنے سے مایوسی ہو جائے تو ایسی صورت میں ان اشیاء کو ان کے اصل مالکان کی طرف سے صدقہ کیا جائے اور اگر خود لفظہ پانے والا مستحق ہو تو وہ خود بھی رکھ سکتا ہے۔

کافی الفقہ الاسلامی وادلتہ: ولقوله عليه السلام من حديث ابى هريرة رضي الله عنه

لا تحل اللقطة، فمن التقط شيئاً فليعرف سنة فان جاء صاحبهما فليردها عليه وإن لم يأت فليصدق الخ۔ (جلد ۵ ص ۸۷)۔

وفي الهدية: اللقطة أمانة إذا اشهد الملتقط أنه يأخذها ليحفظها ويرد على

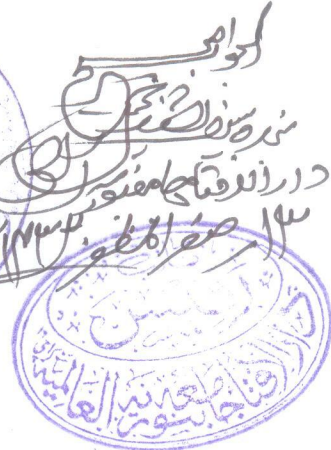
صاحبها لأن الأخذ على هذا الوجه مأذون فيه شرعاً بل هو الأفضل عند عامة العلماء وهو

الواجب إذا خاف الضياع على ما قالوا الخ۔ (جلد ۲ ص ۶۱۳)۔ واللہ أعلم بالصواب

محمد عبد الواحد عفا الله عنه

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۱ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ



دارالافتاء بنوریہ کراچی
۱۳ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ



عبدالواحد

۱۱ | ۱۲ | ۱۱